حافظ محمد ابراہیم فانی
مدرس دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

مظلومِ بوسنیا

اقوام متحدہ اور عالمِ اسلام

بسنیا میں ظلم کی یہ گرم بازاری تو دیکھ
عالم تہذیب کی یہ "نرم گفتاری" تو دیکھ
مقتلِ مسلم ہے گویا بسنیا کی سرزمیں
یورپِ عیار کی دیرینہ مکاری تو دیکھ

مسلمِ خوابیدہ وہ تیری حمیت ہے کہاں
چشمِ غیرت وا بھی کر غیروں کی عیاری تو دیکھ

کس سکوں سے ہو رہا ہے اُف مسلمانوں کا خوں
بربریت کا سماں یہ رنگ تاتاری تو دیکھ
جا بجا لاشیں پڑی ہیں ہائے بے گور و کفن
بستیاں ویران ہیں یہ بے رحم بمباری تو دیکھ

مجلس اقوام ہے بے دست و پا سربوں کی ضد
آسماں برسا رہا یہ مسلم آزاری تو دیکھ

عالم اسلام ہے اب زلفِ یورپ کا اسیر
قوم و ملت شرع و دیں سے ایسی بیزاری تو دیکھ
روحِ ایوبی ہے مضطر یا خدایا الاماں
اپنی بیداری بھی دیکھ اوروں کی تیاری تو دیکھ

یہ فراوانیٔ دولت اور یہ دستِ سوال
اہل ایماں کی ذرا یہ خوئے خودداری تو دیکھ

خاک و خوں میں اب تلک غلطاں ہے یہ ارضِ عراق
اتحادی فوج کی وہ "برق رفتاری" تو دیکھ
ملتِ بیضا کے غم میں تا بکے یہ اشکِ خوں
اے دلِ ویرانِ فانیؔ اپنی لاچاری تو دیکھ

(۲۱ رمئی ۱۹۹۳ء)